روزنامہ الفضل ربوہ
رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۳۵۴
فون: ۴۴۹
ایڈیٹر: نسیم سیفی
جلد ۴۴-۷۹ نمبر ۱۷۳ | ہفتہ ۔ ۲۷۔ صفر ۔ ۱۴۱۵ھ ' ۶۔ ظہور ۱۳۷۳ ہش ' ۶۔ اگست ۱۹۹۴ء

یہ خدا تعالیٰ کا احسان ہے کہ تمہیں خدمت کیلئے بلاتا ہے

یہ مت خیال کرو کہ مال تمہاری کوشش سے آتا ہے بلکہ خدا تعالیٰ کی طرف سے آتا ہے۔ اور یہ مت خیال کرو کہ تم کوئی حصہ مال کا دے کر یا کسی اور رنگ سے کوئی خدمت بجالا کر خدا تعالیٰ اور اس کے فرستادہ پر کچھ احسان کرتے ہو بلکہ یہ اس کا احسان ہے کہ تمہیں اس خدمت کے لئے بلاتا ہے۔ اور میں سچ کہتا ہوں کہ اگر تم سب کے سب مجھے چھوڑ دو اور خدمت اور امداد سے پہلو تہی کرو تو وہ ایک قوم پیدا کر دے گا کہ اس کی خدمت بجالائے گی۔ (حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ)

ارشادات حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ

عملی طور پر تبتل کی حقیقت تب ہی کھلتی ہے جبکہ ساری روکیں دور ہو جائیں اور ہر ایک قسم کے حجاب دور ہو کر محبت ذاتی تک انسان کا رابطہ پہنچ جاوے اور فناء اتم ایسی حاصل ہو جاوے۔ قیل و قال کے طور پر تو سب کچھ ہو سکتا ہے اور انسان الفاظ اور بیان میں بہت کچھ ظاہر کر سکتا ہے، مگر مشکل ہے تو یہ کہ عملی طور پر اسے دکھا بھی دے جو کچھ وہ کہتا ہے۔ یوں تو ہر ایک خدا کو ماننے والا ہے۔ پسند بھی کرتا ہے اور کہہ بھی دیتا ہے کہ میں چاہتا ہوں کہ خدا کو سب پر مقدم رکھوں اور مقدم کرنے کا مدعی بھی ہو سکتا ہے۔ لیکن جب ان آثار اور علامات کا معائنہ کرنا چاہیں جو خدا کے مقدم کرنے کے ساتھ ہی عطا ہوتے ہیں تو ایک مشکل کا سامنا ہو گا۔ بات بات پر انسان ٹھوکر کھاتا ہے۔ (ملفوظات جلد اول ص ۵۵۲)

اللہ تمہیں والدین سے احسان کے سلوک کی ہدایت فرماتا ہے

(حضرت امام جماعت احمدیہ الرابع)

اللہ تعالیٰ فرماتا ہے (-) اللہ کی عبادت کرو اور اس کے ساتھ کسی کو شریک نہ ٹھہراؤ۔ ہر دوسرا تعلق اس کے مقابل پر کوئی حیثیت نہیں رکھتا۔ (اور والدین کے ساتھ احسان کرو) جو کچھ کرو اللہ کی خاطر کرو۔ اور سب سے پہلے یاد رکھو کہ اللہ تمہیں والدین سے احسان کے سلوک کی ہدایت فرماتا ہے۔ اب احسان کا سلوک جیسا کہ میں نے بیان کیا ہے۔ حقوق کو مدنظر رکھتے ہوئے کیا جائے گا۔ اور بہت ہی باریک توازن ہے جو آپ کو لازماً اختیار کرنا ہو گا۔ اگر ماں اس بات پر راضی ہے کہ آپ دوسروں سے عدل کا سلوک نہ کریں تو پھر آپ کا ماں سے راضی ہونا یا ماں کو راضی رکھنا فرض نہیں ہے بلکہ اگر آپ عدل کو قربان کر کے ایسا کریں گے تو خدا سے بے وفائی کر کے ایسا کریں گے لیکن دوسری طرف یہ بھی حکم ہے کہ ماں باپ چاہے زیادتیاں کرتے چلے جائیں ان کے سامنے اف نہیں کرنی۔ ایسی صورت میں ماں باپ کی زیادتیاں برداشت کریں۔ وہ جتنے طعنے دیں۔ جس قدر سخت کلامی کریں آپ اف نہ کریں کیونکہ خدا کی خاطر آپ یہ برداشت کر رہے ہیں۔ لیکن کسی کی حق تلفی نہیں کرنی۔ اس کے برعکس دوسری صورت یہ بھی ہے کہ ماں باپ کو ایک ردی کی چیز کے طور پر پھینک دیا جاتا ہے اور بیوی بچوں کے ساتھ ایک انسان عیش و عشرت کی زندگی بسر کرتا ہے۔ یہ بھی نہ صرف عدل کے تقاضوں کے بالکل مخالف ہے بلکہ ایک بہت بڑا گناہ بن جاتا ہے۔ یہ صورت حال ہے۔ اس کو باریک توازن کے ذریعے درست حالت میں رکھنا ایک بڑا مشکل کام ہے۔

(از خطبہ ۱۳۔ مئی ۱۹۹۴ء)

اعلان داخلہ سی کام

MORNING AND EVENING CLASSES

○ گورنمنٹ کالج آف کامرس پیپلز کالونی گوجرانوالہ نے سی کام میں Morning and evening classes میں داخلہ کا اعلان کیا ہے۔ پراسپکٹس اور داخلہ فارم کالج کے دفتر سے حاصل کئے جا سکتے ہیں۔ داخلہ فارم جمع کروانے کی آخری تاریخ ۱۱-۸-۹۴ مقرر ہے۔ انٹرویو کی تفصیل درج ذیل ہے۔
پہلی شفٹ۔ اکاؤنٹس گروپ ۱۷-۸-۹۴۔

باقی صفحہ ۷ پر

پودے دستیاب ہیں

○ گلشن احمد نرسری نزد سوئمنگ پول فیکٹری ایریا ربوہ میں مندرجہ ذیل پودے نہایت ارزاں نرخوں پر دستیاب ہیں۔
۱۔ توت ۲۔ کیکر ۳۔ نیم ۴۔ سکھ چین ۵۔ گارڈینا ۶۔ ارجن ۷۔ جامن ۸۔ دیسی گلاب ۹۔ سمبل ۱۰۔ سفیدہ ۱۱۔ پاپولر ۱۲۔ سرس
گلشن احمد نرسری کے اوقات کار صبح آٹھ بجے تا شام پانچ بجے ہیں۔ پودوں کی محدود تعداد کے پیش نظر فوری رابطہ کریں۔ جمعہ کے دن بھی نرسری کھلی ہو گی۔ جمعہ کے دن اوقات کار
۱۔ صبح آٹھ بجے تا ساڑھے گیارہ بجے قبل دوپہر۔
۲۔ تین بجے بعد دوپہر تا پانچ بجے شام ہوں گے۔
(صدر تزئین ربوہ کمیٹی)

اعلان ولادت

○ مکرم ناصر احمد صاحب شاد ڈرائیور دفتر انصار اللہ پاکستان ربوہ کو اللہ تعالیٰ نے مورخہ ۲۹۔ جون ۹۴ء کو تیسرے بیٹے سے نوازا ہے۔ نومولود کا نام وجیہ اللہ تابش رکھا گیا ہے۔ احباب سے نومولود کی صحت و تندرستی درازی عمر اور نیک و خادم دین ہونے کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

داخلہ جاری ہے

○ الہدیٰ ماڈل کالج دار النصر غربی منظور شدہ فیصل آباد بورڈ آف ایجوکیشن N.C.C بھی منظور شدہ ہے۔ ایف اے / ایف ایس سی پری میڈیکل اور پری انجینئرنگ میں داخلہ جاری ہے۔

پرنسپل الہدیٰ ماڈل کالج

قابل فروخت

○ دفتر ہذا کی دو عدد جیپیں C.J.5 C.J.7 قابل فروخت ہیں۔ خواہشمند حضرات درج ذیل ایڈریس پر رابطہ کریں۔
دفتر صدر عمومی گولبازار ربوہ
فون 211516

روزنامہ
الفضل
ربوہ

پبلشر: آغا سیف اللہ۔ پرنٹر: قاضی منیر احمد
مطبع: ضیاء الاسلام پریس - ربوہ
مقام اشاعت: دارالنصر غربی - ربوہ

قیمت
دو روپیہ

۶- ظہور ۱۳۷۳ ہش ۶- اگست ۱۹۹۴ء

صاحب ایمان اسراف نہیں کرتا

"جائز" کا لفظ زندگی میں اس طرح دخیل ہونا چاہئے کہ ہر بات چاہے زندگی کے کسی شعبہ سے تعلق رکھتی ہو اس پر یہ لفظ منطبق کیا جائے۔ یعنی ہر کام جائز ہونا چاہئے۔ کوئی بات بھی جو ناجائز ہو۔ چاہے وہ کسی شعبہ سے تعلق رکھتی ہو اس سے گریز کیا جائے۔ جائز طریق پر کمایا جائے اور جائز طریق پر خرچ کیا جائے ضروریات کو جائز کی حدود میں رکھا جائے اور انہیں پوری کرنے کے لئے بھی جائز طریق استعمال کئے جائیں۔

البتہ اس سلسلہ میں ایک بات جسے ہر وقت مد نظر رکھنے کی ضرورت ہے یہ ہے کہ "جائز" کا لفظ ہر شخص کے لئے ایک جیسی اہمیت نہیں رکھتا۔ جو بات ایک شخص کے لئے جائز ہے ہو سکتا ہے وہ دوسرے کے لئے جائز نہ ہو۔ جو خرچ ایک کے لئے جائز ہے وہ دوسرے کے لئے ناجائز ہو سکتا ہے۔ اس بات کا تعلق ہے آمد اور حیثیت سے۔ دنیا میں لوگ امیر بھی ہیں اور غریب بھی ہیں۔ لوگ کم بھی کماتے ہیں اور لوگ زیادہ بھی کماتے ہیں۔ ان سب کے لئے خرچ کے جائز ہونے کی حدود الگ الگ ہیں ایک محاورہ ہے ناکہ اپنی چادر دیکھ کر پاؤں پھیلاؤ۔ چادر چھوٹی ہو اور اس سے پاؤں ننگے ہوتے ہوں تو بالفاظ دیگر یہ بات اس کے لئے ناجائز ہو گی۔ اس میں ایک استثناء بھی ہے اور وہ یہ کہ بعض باتیں ایسی ہیں کہ ان میں جائز کا لفظ سب کے لئے ایک ہی معنی رکھتا ہے۔ مثلاً کمائی کا طریق۔ رشوت لینا کسی کے لئے بھی جائز نہیں چاہے لینے والا غریب ہو یا امیر ہو۔ لوٹ مار کر کے روپیہ حاصل کرنا کسی کے لئے بھی جائز نہیں۔

اسراف کسی کے لئے بھی جائز نہیں۔ اور اسراف کا تعلق خرچ سے ہے۔ البتہ ہر شخص کے اسراف کی تعریف الگ الگ ہے۔ یعنی حدود الگ الگ ہیں۔ اگر انسان اپنی حیثیت کو مد نظر رکھے اور اس کے مطابق خرچ کرے تو یہ اسراف نہیں ہو گا۔ غریب آدمی جہاں پانچ روپے خرچ کر سکتا ہے اگر وہ پچاس روپے خرچ کرے تو اسراف ہو گا۔ امیر آدمی پچاس کی بجائے پانچ سو بھی خرچ کرے تو اسے اسراف نہیں کہا جائے گا۔

ان سب باتوں کا نچوڑ یہ ہے کہ اپنی حیثیت کو مد نظر رکھا جائے اور اس کے مطابق خرچ کیا جائے حضرت امام جماعت الثانی ایک جگہ فرماتے ہیں کہ "صاحب ایمان اسراف نہیں کرتا۔" اس ارشاد کو مد نظر رکھتے ہوئے ہم میں سے ہر ایک کو اپنی اپنی حیثیت کے مطابق خرچ کرنا چاہئے اور اسراف کے قریب بھی نہیں جانا چاہئے یہ بات ہمارے اموال کی حفاظت کرے گی اور ہمارے ایمان کی بھی۔

آپ نے جی بھر کے سب کچھ کہہ لیا
ہونٹ سی کر میں نے سب کچھ سہہ لیا
جیسے کیسے بھی ہے اب آ جائیے
ایک مدت تک اکیلے رہ لیا

ابوالاقبال

دُعا

میرے مولا میرے ولی و نصیر
میرے آقا میرے عزیز و قدیر
اے مجیب الدّعاء سمیع و بصیر
قادر و مقتدر علیم و خبیر

دِل کی حالت کے جاننے والے
اپنے بندوں کی ماننے والے

اے وُدود و رؤف ربّ رحیم
اے غفور۔ اے میرے عفوّ و حلیم

لطف کر بخش دے خطاؤں کو
ٹال دے۔ دُور کر بلاؤں کو

شافی و کافی و حفیظ و سلام
مالک و ذوالجلال والاکرام

خالق الخلق۔ ربّی الاعلیٰ
حیّ و قیّوم۔ مُحیِ الموتیٰ

واسطہ تجھ کو تیری قُدرت کا
واسطہ تجھ کو تیری رحمت کا

اپنے نام کریم کا صدقہ
اپنے فضلِ عظیم کا صدقہ

تجھ کو تیرا ہی واسطہ پیارے
میرے پیاروں کو دے شفا پیارے

حضرت نواب مبارکہ بیگم صاحبہ

انسان کو چاہئے کہ دعا کے متعلق جو شرائط ہیں انہیں ملحوظ رکھے دعا پر اتنا زور دے جتنا مناسب ہو۔ گھبراہٹ نہ ہو۔ تا شرک نہ پایا جائے ادب کا خیال ہو۔ کوئی دعا الٰہی سنت کے خلاف نہ ہو۔ اخلاص جوش اور تڑپ ہو۔ پھر دعا کی قبولیت کے سامان مہیا کئے جائیں۔ مثلاً صدقہ خیرات اور عبادت پر زور رہو۔ ان سامانوں اور شرائط کے بعد اگر دعا کی جائے تو قبول ہو جاتی ہے لیکن خدا جسے چاہے رد بھی کر دیتا ہے۔

(حضرت امام جماعت احمدیہ الثانی)

فارسی منظوم کلام

حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ فرماتے ہیں:۔

عاجزے را ظلمتے گیرد براہ
ناگہاں آری برو صد مہر و ماہ

جب کسی عاجز کو رستے میں اندھیرا گھیر لیتا ہے تو یکدم اس کیلئے سینکڑوں سورج اور چاند پیدا کر دیتا ہے

حُسن و خُلق و دلبری بر تو تمام
صحبتے بعد از لِقائے تو حرام

حُسن واخلاق اور دلبری تجھ پر ختم ہیں تیری ملاقات کے بعد پھر کسی سے تعلق رکھنا حرام ہے

آں خرد مندیکہ اُو دیوانہ ات
شمع بزم است آنکہ اُو پروانہ ات

وہ عقلمند ہے جو ترا دیوانہ ہے اور وہ شمع بزم ہے۔ جو تیرا پروانہ ہے

ہر کہ عشقت در دل و جانش فتد
ناگہاں جانے در ایمانش فتد

ہر وہ شخص جس کے جان و دل میں تیرا عشق داخل ہو جائے تو اس کے ایمان میں فوراً جان پڑ جاتی ہے

عشق تو گردد عیاں بر رُوئے اُو
بوئے تو آید زبام و کوئے اُو

تیرا عشق اس کے چہرہ پر ظاہر ہو جاتا ہے اور اس کے در و دیوار سے تیری خوشبو آتی ہے

صد ہزاراں نعمتش بخشی زِجُود
مہرومہ را پیشش آری در سجود

تو اس کو اپنے کرم سے لاکھوں نعمتیں بخشتا ہے سورج اور چاند کو اس کے سامنے سجدہ کرواتا ہے

حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ ان اشعار میں اللہ تعالیٰ کی صفات اور انسان کے اس سے تعلق کا ذکر فرماتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ جو اپنی مخلوق سے بے انتہا محبت کرتا ہے' نہیں چاہتا کہ کوئی شخص غلط راستے پر چلے۔ اس لئے حضرت صاحب فرماتے ہیں کہ اگر کسی عاجز بندے کو راستے میں اندھیرا گھیر لیتا ہے تو خداتعالیٰ فوری طور پر اس کے لئے سینکڑوں سورج اور چاند پیدا کر دیتا ہے۔ یہاں عاجز بندے سے درحقیقت وہ لوگ مراد ہیں جو خداتعالیٰ ہی کے ہو جاتے ہیں۔ اور اسی میں کھوئے جاتے ہیں۔ آپ فرماتے ہیں کہ خداتعالیٰ پر حُسن واخلاق و دلبری ختم ہے وہ ایسی ذات ہے کہ اس سے ملاقات کے بعد انسان یہ محسوس کرتا ہے کہ کسی اور سے تعلق رکھنا گویا کہ حرام ہے یعنی اللہ تعالیٰ سے ملاقات میں جو لطف ہے وہ پھر انسان کو کسی اور سے ملاقات میں حاصل نہیں ہوتا۔ فرماتے ہیں کہ جو شخص خداتعالیٰ کا دیوانہ ہے یعنی اسے چاہتا ہے اور اس سے محبت کرتا ہے وہی حقیقت میں عقلمند کہلانے کا مستحق ہے۔ اور اگرچہ وہ اس کا پروانہ نظر آتا ہے لیکن حقیقت یہ ہے کہ ایسا انسان دنیا کے لئے مجلس کی شمع بن جاتا ہے لوگ اس پر پروانہ وار گرتے ہیں۔ ہر وہ شخص جس کے دل میں خداتعالیٰ کا عشق پیدا ہو جائے اس کے ایمان میں فوراً جان پڑ جاتی ہے۔ حقیقت یہ ہے کہ ایمان ہے ہی اس بات کا نام کہ انسان خداتعالیٰ کو پہچانے اور اس کی صفات سے آگاہ ہوتا ہوا اسی کے رنگ میں رنگین ہونے کی کوشش کرے۔ جو شخص خداتعالیٰ سے محبت کرتا ہے۔ حضرت صاحب فرماتے ہیں کہ اس کی یہ محبت اس کے چہرے سے ظاہر ہونے لگتی ہے اور اس کے گھر سے اس کے در و دیوار سے خداتعالیٰ کی خوشبو آنے لگتی ہے۔ اللہ تعالیٰ اپنے فضل و کرم سے انسان کو ہزاروں نعمتیں بخشتا ہے۔ اور وہ ایسا بھی کر دیتا ہے کہ چاند اور سورج اس کے سامنے سجدہ ریز ہو جائیں یعنی وہ اس طرح اس کی خدمت کریں کہ گویا پوری طرح مسخر ہو چکے ہیں۔ حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ نے ان اشعار میں اللہ تعالیٰ کی ذات اور اس کی صفات جس طرح بیان کی ہیں خدا کرے کہ ہم پوری طرح سمجھ سکیں اور اپنی زندگی میں ان باتوں کو داخل کر سکیں۔

اے خدا تو ہمیں اس کی توفیق عطا کر۔

م-ش-خالد

ڈاکٹر عبدالسلام کیلئے جذبات خیرسگالی

کراچی کے موقر روزنامہ "ڈان" میں گذشتہ دنوں ڈاکٹر عبدالسلام سے متعلق جناب کنور ادریس (کراچی) اور جناب عالم (جھنگ) کے خطوط شائع ہوئے (جو اردو ترجمہ کے ساتھ الفضل کے قارئین ملاحظہ کر چکے ہیں) اسی تسلسل میں ۱۴۔ جون ۹۴ء کے ڈان میں جناب ڈاکٹر سید شیر شاہ جنرل سیکرٹری' پاکستان میڈیکل ایسوسی ایشن کراچی کا مندرجہ ذیل خط شائع ہوا ہے۔

"روزنامہ ڈان (۲۔ جون) میں ڈاکٹر سلام پر جناب عالم کا جو خط چھپا ہے ہم اس کے مندرجات سے عمومی اتفاق کرتے ہوئے ایک اضافہ کرنا ضروری سمجھتے ہیں۔ اور وہ یہ ہے کہ یونیورسٹی آف کراچی ہی وہ واحد ادارہ نہیں تھی جس نے ڈاکٹر عبدالسلام کو نوبل انعام ملنے پر ان کے اعزاز میں خراج تحسین کی تقاریب منعقد کیں بلکہ پاکستان میڈیکل ایسوسی ایشن کراچی نے بھی اپنے پی ایم اے ہاؤس میں ڈاکٹر سلام کے اعزاز میں پبلک استقبالیہ ترتیب دیا تھا۔ اس موقع پر ڈاکٹر صاحب کو ایسوسی ایشن کا تاحیات اعزازی رکن بنایا گیا۔ نیز انہیں ایسوسی ایشن کا خاص نشان بھی پیش کیا گیا تھا"۔

(ڈان ۱۴۔ جون ایڈیٹر کے نام)

"اللہ آپ کو جلد صحتیاب کرے"

ڈاکٹر عبدالسلام کیلئے وزیراعظم کی دعا

اسلام آباد وزیراعظم محترمہ بینظیر نے نوبل انعام یافتہ پاکستانی سائنس دان ڈاکٹر عبدالسلام کی بیماری پر تشویش کا اظہار کرتے ہوئے ان کی جلد صحت یابی کیلئے دعا کی ہے۔ اٹلی میں ان کے نام ایک ذاتی خط میں وزیراعظم نے امید ظاہر کی کہ وہ جلد صحت یاب ہو کر قوم کی خدمت کریں گے۔ انہوں نے روم میں پاکستانی سفیر کو ہدایت کی وہ ڈاکٹر عبدالسلام سے ملاقات کر کے یہ معلوم کریں کہ حکومت پاکستان ان کی کیا خدمت کر سکتی ہے"۔

(روزنامہ پاکستان ۸۔ جولائی)

ڈاکٹر سلام کی عزت افزائی کیلئے

انگریزی اخبار "دی نیوز انٹرنیشنل" مورخہ ۲۲۔ جولائی کے شمارہ میں جناب این اظہر (اسلام آباد) کا مندرجہ بالا عنوان سے درج ذیل خط شائع ہوا ہے۔

"وزیراعظم بینظیر کی طرف سے خط کے ذریعہ ڈاکٹر سلام کی صحت کے بارہ میں دریافت کرنا اور یہ تسلیم کرنا کہ ان کی علمی خدمات وطن عزیز کے لئے بڑا اعزاز ہیں ایک لحاظ سے بہت عجیب و غریب معلوم ہوتا ہے۔ وجہ یہ کہ پاکستان کی مختلف حکومتیں' یکے بعد دیگرے' وطن عزیز کے اس عظیم فرزند "گوہر نایاب' کی خدمات کو تسلیم کرنے سے انکار کرتی رہی ہیں۔ ڈاکٹر سلام اس صدی کے عظیم ترین ماہر طبیعات میں سے ہیں لیکن ہم پاکستانیوں کو اس عظیم سائنس دان سے کوئی سروکار نہیں کیونکہ وہ تو ایک احمدی ہیں اور یہ فریضہ ہم نے خود اپنے آپ کو سونپ دیا ہے کہ دراصل جو حق خداتعالیٰ کا ہے کہ فیصلہ کرے کہ کون (مذہبی لحاظ سے) کیا ہے۔

لیکن اس سب کچھ کے باوجود' ڈاکٹر سلام اپنے وطن کے ساتھ ایک غیر متزلزل وابستگی رکھتے ہیں۔ آپ کی شدید خواہش تھی کہ نظریاتی طبیعات کا بین الاقوامی ادارہ پاکستان میں قائم کر کے مادر وطن کی خدمت کریں لیکن اس وقت کی حکومت نے اجازت نہ دی۔ تب انہوں نے یہ عالمی سائنسی ادارہ اٹلی کے شہر ٹریسٹ میں قائم کیا لیکن اس کے بعد بھی ڈاکٹر سلام کوشش کرتے رہے کہ پاکستان سائنس کے میدان میں ترقی کرے اور پاکستانی سائنس دانوں کے لئے اعلیٰ تعلیم کے وظائف مہیا کریں۔ لیکن اس میں بھی ان کو کامیابی نہ ہوئی۔

۱۹۸۹ء میں اسلام آباد کے ایک ہوٹل کے

باقی صفحہ ۶ پر

سچی اطاعت اور پوری فرمانبرداری کو اپنا شعار بناؤ اور خداتعالیٰ کی رضا کو اپنی رضا پر مقدم کر لو۔ دین کو دنیا پر اپنے عمل اور چلن سے مقدم کر کے دکھاؤ۔ پھر خداتعالیٰ کی نصرتیں تمہارے ساتھ ہونگی۔ اس کے فضلوں کے تم وارث بنو گے۔ یاد رکھو خداتعالیٰ کے فضل سے انسان کے محروم ہونے کی ایک یہ بھی وجہ ہوتی ہے کہ وہ بعض اوقات اللہ تعالیٰ سے کچھ وعدے کرتا ہے لیکن جب ان وعدوں کے ایفاء کا وقت آتا ہے تو ایفاء نہیں کرتا۔

(حضرت امام جماعت احمدیہ الاول)

سیدہ نسیم سعید

حضرت نوح علیہ السلام

نسیم سعید صاحبہ اپنی کتاب حضرت نوحؑ کی کہانی میں مزید کہتی ہیں:-

بعض لوگ کہتے ہیں کہ حضرت نوحؑ نے اپنی قوم کو بد دعا دی- حالانکہ یہ بد دعا نہیں تھی- بلکہ حضرت نوحؑ کا اس دعا سے یہ مطلب تھا کہ اگر یہ لوگ کافر رہے تو دوسرے لوگوں کو بھی اپنی طرح کافر بنائیں گے اور جو بچے ان کے یہاں پیدا ہوں گے وہ بھی کافر بن جائیں گے- پس کوئی بھی کافر باقی نہ چھوڑ- سب کو مسلمان کر دے- اور اگر اس کو بد دعا بھی کہیں تو یہ بد دعا اللہ کے حکم کے ماتحت ہے جو نبیؑ کی شان کے خلاف نہیں- اور وہ اس طرح کہ حضرت نوحؑ کو معلوم تو تھا کہ عذاب آنا ہے لیکن ابھی قوم کی محبت میں ان کی ہدایت کے لئے برابر دعائیں کرتے جاتے کہ شائد لوگ ایمان لے آئیں- اور خدا تعالیٰ عذاب کو ٹلا دے- لیکن آخر انہوں نے سمجھ لیا کہ عذاب آنے میں جتنی دیر لگے گی اتنے ہی ان کے گناہ اور نافرمانیاں بڑھتی چلی جائیں گی- اس لئے حضرت نوحؑ نے دعا کی کہ اے خدا تو جو فیصلہ کر چکا ہے اس کو جاری کر دے ساتھ ہی حضرت نوحؑ کو اپنے ماننے والوں کی فکر ہوئی- کہ عذاب سے کہیں وہ بھی متاثر نہ ہوں- چنانچہ آپ نے درد دل سے دعا کی کہ اے میرے رب مجھے اور میرے ماں باپ اور اس شخص کو جو میرے گھر میں مومن ہو کر داخل ہوتا ہے بخش دے اور تمام مومن مردوں اور تمام مومن عورتوں کو بھی- اور اے اللہ ظالم لوگوں کو کوئی کامیابی نہ دے- بلکہ ان کو اپنے عذاب کا نشانہ بنا-

اللہ تعالیٰ نے حضرت نوحؑ کی دعا کو قبول کرتے ہوئے بہت پیار سے فرمایا ہم تجھ کو اور تیرے اہل کو اور تیرے اوپر ایمان لانے والوں کو عذاب سے نجات دیں گے اور دنیا میں صرف تیری نسل ہی باقی رہے گی- اور جلد ہی کافروں پر ذلیل اور رسوا کرنے والا عذاب نازل ہو جائے گا- پھر اللہ تعالیٰ نے حضرت نوحؑ کو حکم دیا کہ تو ہماری ہدایت پر عمل کرتے ہوئے ایک کشتی بنا اور جو لوگ انکار کرنے والے ظالم ہیں ان کے متعلق اب مجھ سے کوئی سفارش نہ کر وہ ضرور غرق کئے جائیں گے- چنانچہ اللہ تعالیٰ کے حکم کے مطابق حضرت نوحؑ اور ان کے ساتھی کشتی بنانے لگے اور جب کبھی ان کی قوم کے سردار اور بڑے بڑے لوگ انکے پاس سے گذرتے تو وہ حضرت نوحؑ پر ہنستے کہ تم جو یہ کشتی بنا رہے ہو کیا اسے پہاڑوں پر چلاؤ گے یا ریت پر کیوں کہ یہاں دریا تو نہیں ہے جس میں کشتی چلے حضرت نوحؑ ان کے مذاق اڑانے پر فرماتے ہیں کہ آج تم ہماری عقل پر ہنستے ہو اور کل جب تم اپنی نافرمانی کی وجہ سے عذاب میں ہو گے تو ہم تم پر ہنسیں گے-

پھر اللہ تعالیٰ نے حضرت نوحؑ سے فرمایا کہ جب ہمارے عذاب کا حکم آ جائے اور چشمے پھوٹ کر بہہ نکلیں اس وقت تم کشتی میں اپنے ساتھ ہر ایک قسم کے جانوروں اور پرندوں کا ایک ایک جوڑا لے لینا اور اپنے اہل و عیال کو لے لینا سوائے اس کے جس کی ہلاکت اور بربادی کا قطعی حکم اس عذاب کے آنے سے پہلے ہی ہم دے چکے ہیں اور ان لوگوں کو بھی اپنے ساتھ کشتی میں بٹھا لینا جو تم پر ایمان لائے ہیں- اگرچہ وہ تعداد میں تھوڑے ہیں- اور جب کشتی چلنے لگے تو تم سب دعا کرنا کہ اس کشتی کا چلنا اور اس کا ٹھہرایا جانا اللہ کے نام کی برکت سے ہی ہو گا- میرا رب یقیناً بہت ہی بخشنے والا اور بار بار رحم کرنے والا ہے- پھر جب تم آرام سے کشتی میں بیٹھ جاؤ تو تم میں سے ہر ایک یہ کہے کہ سب تعریف اللہ ہی کی ہے جس نے ہمیں ظالموں کی قوم سے نجات دی اور دعا کرتے رہنا کہ اے خدا یہ کشتی اس جگہ ٹھہرے جو ہمارے لئے مبارک ہو پھر کشتی سے اترتے وقت کہنا کہ اے میرے رب تو مجھے اس کشتی سے ایسی حالت میں اتار کہ مجھ پر کثرت سے برکتیں نازل ہو رہی ہوں- اللہ میاں نے کہا اس میں بہت سے نشان ہیں اور ہم اپنے بندوں کا امتحان لینے والے ہیں-

پھر کیا ہوا کہ اتنی زبردست بارش شروع ہوئی کہ سیلاب آ گیا- حضرت نوحؑ اور آپ کی قوم پہاڑی علاقے میں رہتے تھے- پہاڑوں کی برف پگھلی اور اس پانی کے زور اور دباؤ سے خدا تعالیٰ نے زمین میں چھپے ہوئے چشمے بھی پھوڑ دیئے- ادھر گھرے کالے بادل جھوم جھوم کر آئے اور اس قدر تیز موسلادھار بارش شروع ہوئی جو رکنے کا نام نہ لیتی تھی- اور اس طرح بارش کا پانی، زمینی چشموں کا پانی، پگھلی ہوئی برف کا پانی، پہاڑوں سے گھری ہوئی وادی میں تیزی سے چڑھنے لگا- یہ پہاڑی علاقہ تو تھا ہی خدا تعالیٰ نے پانی کے زور سے کوئی آتش فشاں پہاڑ بھی پھاڑ دیا جس کی وجہ سے چشمے اور بھی تیز ہو گئے- اور پانی آتش فشاں کی گرمی سے اور زور سے ابلنے لگا- سب طرف طوفانی سیلاب بربادیاں اور تباہیاں پھیر رہا تھا- لوگ پہلے یہ سمجھتے رہے کہ بارش اب رکتی ہے مگر گلی محلوں سے پانی ان

باقی صفحہ ۷ پر

آپ کا خط ملا

مکرم شیخ رحمت اللہ صاحب کراچی سے تحریر فرماتے ہیں

بخدمت محترم مولانا نسیم سیفی صاحب

۲۳ جون کے الفضل کے شمارہ میں محترم حافظ قدرت اللہ صاحب کا ایک پرانا مضمون شائع کر کے آپ نے بہترین رنگ میں ٹریبیوٹ پے کیا- میرے بھی بہت دیرینہ تعلقات تھے ان کی ابتداء اس وقت ہوئی جب یہ پہلی بار ہالینڈ میں متعین ہوئے- اس وقت کراچی جماعت کی کچھ انتظامی ذمہ داریاں مجھ پر تھیں اس لئے باہمی ضرورت کے ماتحت خط و کتابت بھی رہتی- احمدیہ ہال کراچی جماعت کی اجتماعی زندگی کا مرکز ہے اس میں لاؤڈ سپیکر کا انتظام بہت ناقص تھا ملک کے اندر اس وقت اچھے معیار کا یہ موجود نہ تھا- چنانچہ میں نے جماعتی ضرورت کا اظہار کیا اور لکھا کہ اگر فلپس کا تیار کردہ یہ ہمیں بھجوا سکیں تو ہماری مشکل حل ہو سکتی ہے چنانچہ حافظ صاحب نے بہت ہی مختصر وقت میں انتہائی کم قیمت پر یہ سپیکر کا سسٹم مہیا کر دیا اور یہ کم و بیش پچیس سال تک جماعت کی ضرورت کو پورا کرتا رہا ہم پر یہ ان کا بہت احسان تھا-

بڑی محبت کرنے والے دوست تھے پاکستان آتے تو میرے پاس قیام فرماتے- مجلسیں لگتیں علمی معیار اونچا تھا اچھے اشعار بہت یاد تھے ان کا برمحل استعمال بھی خوب آتا تھا- طبیعت میں مزاح بھی اور شگفتگی بھی چہرہ ہمیشہ متبسم خوش خو اور خوش رو تھے- ریٹائرمنٹ کے بعد لندن انگلستان میں مستقل رہائش اختیار کر لی تھی دل کے عارضہ کے باعث صحت بہت کمزور رہتی تھی پھر بھی حتی المقدور جماعت کے کاموں میں دلچسپی لیتے رہتے تھے ان کی رہائش گاہ اگرچہ بہت دور نہ تھی پھر بھی بیت الفضل میں آنا جانا مشکل ہوتا- گاہے گاہے ہمت کر کے جمعہ کی نماز میں پہنچ جاتے اس سلسلہ میں اپنے بھانجے مولانا عطاء المجیب راشد صاحب کی بہت تعریف کرتے کہ باوجود مصروفیت کے بیت الفضل میں پہنچانے میں بہت مدد کرتے-

صحت کی خرابی کے باعث ایک عرصہ سے پاکستان آنا بند تھا مگر میں جب انگلستان جاتا تو ان سے ملاقاتیں رہتیں بڑے کھلے دل سے مہمان نوازی کرتے اور ان دعوتوں میں دوسرے چیدہ چیدہ احباب کو مدعو کرتے اس طرح بہت سے احباب سے ملاقات ہو جاتی-

آخری خط میں لکھا کہ بچے تو مُصر ہیں کہ میں کینیڈا آؤں مگر مجھ میں ہمت کہاں اس کے بعد بہت دیر تک ان کا خط نہیں آیا تو میں نے لکھا مگر میرا یہ خط ان کے پاس اس وقت پہنچا جب وہ اپنے نہ ختم ہونے والے سفر پر روانہ ہو چکے تھے- خدا تعالیٰ درجات بلند فرمائے "بہت سے خوبیاں تھیں مرنے والے میں"

○ دی نیوز ۲۲- جولائی ۱۹۹۴ء میں شائع شدہ ایک خط جس میں ایم ٹی اے ٹی وی کے بارے میں تبصرہ کرتے ہوئے اہل پاکستان کو توجہ دلائی گئی ہے کہ وہ اپنا ایک دینی چینل جاری کریں-

From Naila Iqbal

Like a conservative person I will not demand a stop to the Islamic International Channel MTA broadcast by Ahmadis and seal the liberty of thought and expression. This is a time when the world is undergoing great change and every opinion needs to be expressed without any hindrance or fear.

MTA may amuse Sameen Aldrobi (News Post, June 27) but it is a matter of deep concern for millions of Muslims all over the world. The community which was declared non-Muslim by our late Prime Minister Z.A. Bhutto, and his decision backed by the Muslim world, such a community has started internationally broadcasting the beliefs and concepts of their religion in the name of Islam.

Now it is the duty of the people and the government of Pakistan and the Muslim Ummah to set up another channel of their own or make use of the existing channels, which should telecast the real concepts of Islam. People from all spheres of life should participate in making this channel a success. Women clad in Islamic veil should give practical lessons about Islamic concepts regarding women. Even children should take part in singing poems in the praise of Islam.

I would like to request Prime Minister Benazir Bhutto to keep the honour of our late Prime Minister Z.A. Bhutto's words, and take care that Pakistan is not used for any such purpose.

Karachi

سچا انسان کبھی جھوٹی تعریف سے راضی نہیں ہو سکتا اور سنتا ہی نہیں- سنی ان سنی کر دیتا ہے بلکہ نفرت کرتا ہے اور گھبراتا ہے وہ چاہتا ہے کہ جلد یہ ملاقات ختم ہو- پس ایسی حمد جو دل سے نہ اٹھے اور جو اپنے اندر گہری سچائی نہ رکھتی ہو وہ خدا نہیں سنتا- لیکن جب حمد کے نتیجہ میں اطاعت شروع ہو گئی- جب انسان نے قربانیاں پیش کرنی شروع کر دیں جب اپنے اندر پاک تبدیلیاں پیدا کرنی شروع کر دیں تو حمد سننے کے لائق ہے-

(حضرت امام جماعت احمدیہ الرابع)

محمد نواز باجوہ - کینیڈا

محترم چوہدری محمد حسین باجوہ

محترم والد صاحب چوہدری محمد حسین باجوہ جن کو ہم بہن بھائی میاں جی کے نام سے پکارا کرتے ہیں کا آبائی گاؤں کھوتوالی تحصیل پسرور ضلع سیالکوٹ تھا۔ ہمارے دادا جی آباد کاری سسٹم کے تحت چک ۳۱۲ ج۔ب تحصیل ٹوبہ ٹیک سنگھ ضلع لائل پور (فیصل آباد) میں ۱۸۹۴ء میں آباد ہوئے۔ محترم والد صاحب ۱۸۹۸ء میں پیدا ہوئے۔ ابھی چار سال کے تھے۔ کہ ان کے والد کی وفات ہو گئی۔ اور آپ کلی طور پر اپنے چچا چوہدری باغ دین صاحب باجوہ (رفیق حضرت بانی سلسلہ) کی کفالت اور نگرانی میں آ گئے۔ بزرگوارم چوہدری باغ دین باجوہ صاحب اپنے علاقہ کے سفید پوش اور نمبردار تھے۔ شیدائے احمدیت مہمان نواز۔ خوش اخلاق اور دور بین نگاہ رکھنے والے تھے۔ اور اپنے خاندان کے علاوہ علاقہ میں اثر و رسوخ کے مالک تھے۔ اور ضلع سیالکوٹ کے بااثر لوگوں میں شمار ہوتے تھے۔ پیارے میاں جی کو میٹرک تک گورنمنٹ ہائی سکول پسرور میں تعلیم دلوائی۔ میاں جی سے پیار کا یہ عالم تھا۔ کہ جب بھی تعلیمی دور میں چھٹی کے دن گھر آتے تو رات کو اپنے ساتھ ہی بستر پر سلاتے اور ہر طرح سے تربیت کا خیال رکھتے۔ خدا تعالیٰ ان کو اپنے قرب میں اعلیٰ مقام دے۔ موصی ہونے کی وجہ سے وہ چار دیواری خاص کے ساتھ شمالی شرقی طرف مدفون ہیں۔

محترم میاں جی تعلیم مکمل کرنے کے بعد محکمہ کواپریٹو سوسائیٹیز میں بطور سب انسپکٹر ملازم ہو گئے۔ معمولی تنخواہ تھی۔ کاشتکاری کا شوق رکھتے تھے ملازمت کو پسند نہ کیا اور بغیر افسران بالا کو اطلاع دیئے چھوڑ کر چک ۳۱۲ ج۔ب میں جہاں دادی جان رہتی تھیں چلے آئے۔ بزرگوارم چوہدری باغ دین باجوہ صاحب کو معلوم ہوا جو اس وقت چک L-۱۳۰-۱۱ ضلع ساہیوال میں آباد تھے آ کر سمجھا بجھا کر واپس ملازمت پر ساہیوال لے گئے۔ محترم میاں جی نے انتہائی محنت۔ دیانتداری اور پابندی وقت سے ملازمت کا آغاز کیا۔ اور ترقی کر کے اسی محکمہ سے اسسٹنٹ رجسٹرار کواپریٹو سوسائیٹیز کے عہدہ سے ۱۹۵۳ء میں ریٹائر ہوئے۔

حضرت بانی سلسلہ سے پہلی ملاقات کا واقعہ سنایا کرتے تھے۔ کہ میں محترم بزرگوارم چچا جان چوہدری باغ دین باجوہ کے ساتھ ۱۹۰۴ء کے جلسہ سالانہ پر ملاقات کے لئے حاضر ہوا۔ حضرت بانی سلسلہ کا چہرہ نورانی تھا۔ مجھے اپنی ران پر بٹھایا اور بہت پیار کیا۔ محترم چچا جان نے عرض کیا کہ یہ میرا بھتیجا ہے میرا بھائی فوت ہو چکا ہے۔ اور اپنی والدہ کا اکلوتا بیٹا ہے۔ دعا کریں۔ حضرت صاحب نے فرمایا اکیلا نہیں رہے گا خدا تعالیٰ اچھا بنائے گا۔ اس وقت میاں جی کی عمر آٹھ سال سے کچھ زیادہ تھی۔ حضرت بانی سلسلہ کی دعا سے ہم اس وقت ایک بڑے خاندان کی شکل میں موجود ہیں۔ آٹھ بہن بھائی اور کوئی تین درجن پوتے پوتیاں نواسے نواسیاں ہیں۔ اور اکثر کی آگے بھی اولاد ہے۔ یہ محض خدا تعالیٰ کا فضل اور حضرت بانی سلسلہ کی دعا کی قبولیت کا ثمر ہے۔

ملازمت کا عرصہ انتہائی دیانتداری سے گزارا۔ مئی ۱۹۲۷ کا ایک چشم دید واقعہ تحریر کرتا ہوں۔ اس وقت محترم میاں جی ضلع سیالکوٹ میں بطور ڈسٹرکٹ فوڈ کنٹرولر تعینات تھے۔ میں اپنے آبائی گاؤں جاتے ہوئے وہاں ملنے کے لئے رکا۔ بعد دوپہر ایک آڑھتی غلہ منڈی سیٹھ منشی رام ان کو ملنے آیا اور چائے کے دوران اس نے ایک بند لفافہ میز پر رکھا اور باتوں باتوں میں میاں جی سے گندم کی قیمت یعنی ریٹ جو میاں جی کوالٹی کے مطابق مقرر کرتے تھے عرض کرتا رہا۔ میاں جی ہر بار اس کو ایک ہی جواب دیتے کہ منشی رام آپ کو نقصان نہیں ہو گا۔ گندم کی جنس کے مطابق ہی اس کا ریٹ لگے گا۔ فکر نہ کریں۔ رخصت ہوتے وقت سیٹھ صاحب نے لفافہ میز پر ہی رہنے دیا۔ محترم میاں جی نے کہا منشی رام یہ لفافہ آپ کا میز پر رہ گیا اس کو اٹھا لو۔ جواباً کہنے لگا۔ نہیں باجوہ صاحب یہ آپ کی خدمت ہے۔ یہ الفاظ سنتے ہی میاں جی کا چہرہ سرخ ہو گیا اور فرمانے لگے سیٹھ منشی رام اس کو اپنے ہاتھ سے اٹھا لے اور آئندہ ایسا کرنے کی جرات نہ کرنا۔ میں اپنی حلال روزی میں حرام کی ملاوٹ نہیں کرنا چاہتا۔ اس زمانہ کے لحاظ سے وہ ایک کثیر رقم تھی جس کو انہوں نے رد کیا۔ ساری ملازمت کے ریکارڈ کے مطابق پاکستان بننے پر ان کو اسسٹنٹ ڈائریکٹر فوڈ مغربی پنجاب مقرر کیا گیا۔ لیکن آپ نے اس کو پسند نہ کیا۔ اس خیال سے کہ شاید اب کس قسم کے لوگوں سے واسطہ پڑے بڑی عزت سے وقت گزارا ہے۔ اپنے محکمہ میں واپس آنے کی درخواست دے دی چنانچہ ۱۹۵۳ء میں اسسٹنٹ رجسٹرار کے عہدہ سے باعزت ریٹائر ہوئے۔ ان کے صبر کا ایک واقعہ بھی تحریر کرنا ضروری سمجھتا ہوں۔ کہ بطور انسپکٹر کواپریٹو سوسائیٹیز کوٹہ ضلع راولپنڈی تعینات تھے میرا چھوٹا بھائی محمد امین جو آٹھویں کلاس کا طالب علم تھا۔ اچانک ٹائیفائیڈ بخار سے بیمار ہو کر چند دن بعد ۲۵۔ جولائی ۱۹۳۸ء کی صبح وفات پا گیا۔ اس وقت بڑے بھائی زراعتی کالج لائل پور میں زیر تعلیم تھے۔ اور میں ان کے پاس نویں کلاس میں پڑھتا تھا۔ ہم سے جدا ہونے والا بھائی سب خاندان میں سے ذہین اور خوبصورت تھا۔ پردیس میں والدین کو بہت بڑا صدمہ ہوا۔ لیکن خدا کی رضا پر راضی ہوتے ہوئے اس کو اپنے ہاتھ سے غسل دیا۔ جو ایک صبر آزما وقت تھا بروقت آبائی گاؤں پہنچانے کا بندوبست نہ ہونے پر اسے وہاں ہی دفن کیا گیا۔ محترمہ والدہ صاحبہ کی حالت صدمہ کی وجہ سے دیکھتے ہوئے اسی دن ہم اپنے گاؤں چک ۳۱۲ ج۔ب ضلع لائل پور کے لئے روانہ ہوئے۔

اپنے ماتحتوں سے بھائیوں جیسا برتاؤ کرتے اور کبھی بھی ان سے ضرورت سے زیادہ کام نہ لیتے اور ان کا ہر طرح سے خیال رکھتے۔ ملازمت کے دوران ایک نوکرانی کو والدہ صاحبہ نے گھی چراتے پکڑ لیا جو کہ اس کا معمول بن چکا تھا اس کا جب ذکر میاں جی سے کیا تو کہنے لگے اس کی تنخواہ بڑھا دیتے ہیں۔ غریب لوگ ہیں۔ ضروریات زندگی زیادہ ہیں ایسا کرنے پر اس نے پھر کبھی چوری نہ کی۔ زندگی میں اچھے دوست بنائے۔ اور ہمیشہ تلقین کیا کرتے تھے کہ دنیا میں رہتے ہوئے تھوڑے اور اچھے دوست بنانا۔

۱۹۵۶ء میں ایک قطعہ زمین کا سندھ میں خرید کیا۔ سال میں ایک دفعہ ضرور وہاں جاتے وہاں کا کام میرے سپرد کیا۔ کاشتکاری کا کام دیکھ کر بہت خوش ہوتے زمیندارہ کا بہت شوق رکھتے تھے۔ مزارعین اور نوکروں سے خوش اخلاقی سے پیش آتے۔ اور زمیندارہ کے کاموں میں میری بھی راہنمائی فرماتے۔ ۱۹۷۳ء میں دار الصدر غربی میں مکان بنایا اور مستقل رہائش اختیار کر لی۔ موصی تھے۔ حصہ جائیداد کا ہمیشہ فکر رہتا کہ ادا کیا جائے جس کا علم مجھے ان کی وفات پر مورخہ ۱۳۔ مئی ۱۹۷۶ء کو ہوا جب میں دفتر سیکرٹری مجلس کارپرداز میں ان کا حساب پوچھنے گیا۔ تو متعلقہ کلرک نے ان کی فائل نکالی اور کہنے لگے کہ چوہدری صاحب کا حصہ جائیداد ادا ہو چکا ہے۔ اور سرٹیفکیٹ جاری کر دیا گیا تھا۔ اس کے علاوہ ان کی کچھ رقم بطور امانت ایک چٹھی کے ساتھ پڑی ہے۔ چٹھی میں لکھا تھا۔ کہ یہ رقم میرے لڑکوں محمد انور۔ محمد نواز کو دے دی جائے جو کفن دفن کے لئے ہے۔ احمدیت سے اس قدر لگاؤ تھا۔ ہم سب کو حق المقدور خدمت کی تلقین کرتے رہتے۔ خدا تعالیٰ کے فضل سے مجھے بھی نظام وصیت میں داخل ہونے کی توفیق ملی۔ احباب جماعت سے میاں جی کی بلندی درجات کی دعا کی استدعا کرتا ہوں۔ خدا تعالیٰ ہم سب بہن بھائیوں کو ان کے نقش قدم پر چلنے کی توفیق دے۔

محمد اسماعیل منیر

مفتی روس سے خط و کتابت

گزشتہ دنوں ہم نے چوہدری سر محمد ظفر اللہ خان صاحب کے ایک دورہ روس کی اپنی تحریر کردہ تفصیل پیش کی تھی۔ مکرم مولانا محمد اسماعیل صاحب منیر اپنی کتاب "روس میں انقلابات" میں کہتے ہیں:۔

خاکسار کو بھی اپنے قیام ماریشس کے دوران مکرم مفتی صاحب سے خط و کتابت کا موقع ملا۔ ہماری خط و کتابت عربی میں ہوتی تھی۔ مکرم مفتی صاحب کے خط کا رشین ترجمہ بھی ساتھ ہوتا تھا۔ انہوں نے ہماری قرآنی نمائش ۱۹۶۷ء کے لئے ایک عمدہ قرآن مجید بطور تحفہ بھجوایا تھا۔ اور مصحف عثمانی کے ان صفحات کا فوٹوسٹیٹ بھی بھجوایا جن پر حضرت عثمانؓ کی شہادت کے وقت کے خون کے نشانات تھے۔

مولانا کوثر نیازی نے اپنے روس کے سفرنامے میں بھی اس قرآن مجید کا ذکر کیا ہے کہ یہ ہرن کی کھال پر لکھا ہوا ہے اور ایک آہنی صندوق میں محفوظ ہے۔ مسلمانوں کے مطالبہ پر ۱۹۲۳ء میں ماسکو سے ایک سپیشل ٹرین کے ذریعے تاشقند بھجوایا گیا تھا۔ اس سے قبل یہ ماسکو میں زار شاہی کتب خانہ میں تھا۔

ضرب المثل مشہور ہے کہ "ضرورت ایجاد کی ماں ہے" دوسری عالمی جنگ کے موقعہ پر روس کو مسلمانوں کی فوج کی ضرورت تھی۔ تو حکومت نے مذہب کے سلسلہ میں اپنی پالیسی میں نرمی کی۔ جس کے نتیجہ میں مسلمان فوجوں نے خوب خدمت کی۔ ان کے پرچم اب بھی نیشنل میوزیم میں دیکھے جاسکتے ہیں جن پر کلمہ طیبہ لکھا ہوا ہے۔ اسی طرح مسلمان ممالک سے رابطے کرنے کی ضرورت ہوئی تو سات مسلم کانفرنسیں مختلف وقتوں میں روس میں کروائی گئیں۔ ۱۹۷۰ء میں تاشقند کی مسلم کانفرنس میں ماریشس کے احمدیہ مشنری کو بھی دعوت دی گئی تھی مگر وہ شامل نہ ہو سکے۔ اسی طرح قرآن مجید خوبصورت عربی میں بھی طبع کروائے گئے اور چند ایک مساجد کی مرمت کروائی گئی۔ اور مسلمانوں کا ایک بورڈ مقرر کر دیا گیا جس کے صدر مفتی ضیاء الدین صاحب بابا خانوف تھے۔ اسی تاشقند میں ۱۹۶۵ء میں صدر پاکستان جنرل ایوب خان اور ہندوستان کے وزیر اعظم لال بہادر شاستری کے درمیان جنگ بندی کا اہم معاہدہ ہوا تھا۔

بین المملکتی حالات - واقعات - شخصیات

روس سربوں کی حمایت چھوڑ دے گا؟

بوسنیا میں اڑھائی سال سے جو جنگ جاری ہے اس میں کبھی کبھار ہی کوئی امید کی کرن نظر آتی ہے کہ شاید یہاں امن ہو جائے۔ چند ماہ قبل پانچ بڑی طاقتوں نے مل کر جنگ بندی کرائی اور پھر ایک مشترکہ امن منصوبہ پیش کیا یہ ساری امید افزا صورت حال اس وقت شکوک و شبہات کا شکار ہو گئی جب سربوں نے یہ امن منصوبہ قبول کرنے سے انکار کر دیا۔ کہا گیا کہ ان پانچ بڑے ملکوں میں سے روس سربوں کی حمایت کرتا ہے اور اس وجہ سے سربوں کو امن منصوبہ مسترد کرنے کی جرات ہوئی ہے۔

تاہم اب خوشی کی یہ خبر ملی ہے کہ روس شاید سربوں کی حمایت ترک کر دے گا۔ روس کے وزیر خارجہ مسٹر آندرے کوزیروف نے سربوں پر تنقید کی ہے کہ انہوں نے بین الاقوامی امن منصوبہ مسترد کر دیا ہے۔ روسی وزیر خارجہ نے کہا کہ ان کا ملک سابق یوگوسلاویہ سے ٢٧ ماہ کی طویل خانہ جنگی ختم کرانے کے لئے مغربی طاقتوں کے ساتھ ہے۔ انہوں نے کہا کہ ہمارے اتحاد کا کوئی بدل نہیں ہے۔ اسی سے علاقے میں امن قائم ہو گا۔

جنیوا میں رابطہ گروپ کی میٹنگ میں شرکت کے لئے روانگی سے قبل ماسکو ایئرپورٹ پر اخبار نویسوں سے باتیں کرتے ہوئے انہوں نے روس کے قوم پرست حلقوں پر تنقید کی اور الزام لگایا کہ وہ بوسنیا کی صورت حال کو سرد جنگ دوبارہ شروع کرنے کے لئے استعمال کرنے کی کوشش کر رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ اگر ماسکو مغرب سے اپنا ناطہ توڑ لے تو وہ واقعات ایک بار پھر رونما ہو سکتے ہیں۔ جو ٨٠ سال پہلے رونما ہوئے تھے۔ جب کہ آرچ ڈیوک فرڈی ننڈ کے سراجیوو میں قتل ہو جانے سے پہلی عالمی جنگ بھڑک اٹھی تھی۔

انہوں نے کہا کہ یہ سب سے زیادہ روس کے مفاد میں ہے کہ ایسی کسی بھی صورت حال سے مکمل طور پر گریز کرے کیونکہ روس نے کسی بھی دوسرے ملک سے زیادہ عالمی جنگوں میں نقصانات اٹھائے ہیں۔ بعض قوتیں یہ صورت حال پیدا کرنا چاہتی ہیں۔ مگر ہم اس کی اجازت نہیں دیں گے۔ انہوں نے کہا کہ ماسکو کو سربوں کے رویے سے مایوسی ہوئی ہے۔ حالانکہ صدر بورس یلسن نے ان پر دباؤ بھی ڈالا تھا کہ وہ امن منصوبہ قبول کر لیں۔ انہوں نے کہا کہ جب بھی بوسنین سرب لیڈر امن کا انتخاب کریں گے روس ان کے ساتھ ہو گا۔ انہوں نے زور دے کر کہا کہ سب سے بڑے قوم پرست کے لئے بھی یہ ممکن نہیں ہو گا کہ وہ یک طرفہ طور پر ایسے لوگوں کی غیر مشروط حمایت جاری رکھیں جو امن کا انکار کرتے چلے جائیں۔ مسٹر کوزیروف نے اعتراف کیا کہ سربوں کے خلاف جوابی رد عمل کے بارے میں رابطہ گروپ کے رکن ممالک میں اختلاف موجود ہے۔

اس سے قبل روس کے نائب وزیر خارجہ مسٹر وتالی چرکن نے بھی کہا تھا ان کا ملک سربوں پر دباؤ ڈالنے کے لئے سیریس اقدامات کے حق میں ہے تاکہ وہ عالمی امن منصوبے کو تسلیم کر لیں۔ مسٹر چرکن نے کہا کہ میں نہیں سمجھتا کہ ہمارے پاس کوئی اور بھی چوائس ہے۔ انہوں نے کہا کہ یہ اقدامات سیریس ہونے چاہئیں تاہم انتہائی نہ ہوں۔ ان کا مقصد اس فریق پر دباؤ ڈالنا ہو جو امن قبول کرنے پر راضی نہیں ہے۔ انہوں نے کہا کہ یہ اقدامات سربوں کے لئے بھی اسی طرح تکلیف دہ اور سخت ہونگے جس طرح ہمارے امن منصوبے کو رد کر کے ہمیں تکلیف پہنچائی جا رہی ہے۔

مشہود ابیولا کے تین حامیوں کی ہلاکت

نائیجیریا میں زیر حراست اپوزیشن لیڈر مسٹر مشہود احمد ابیولا کے تین حامیوں کو ہلاک کر دیا گیا۔ یہ افراد ان لوگوں میں شامل ہیں جو اس عدالت کے باہر احتجاجی مظاہرہ کر رہے تھے جہاں زیر حراست لیڈر کے خلاف بغاوت کا مقدمہ چلایا جا رہا تھا۔ اس عدالت کے باہر سینکڑوں لوگ مظاہرہ کر رہے تھے۔ ان میں عورتیں اور بچے بھی شامل تھے۔ یہ مسٹر ابیولا کے حق میں نعرے لگا رہے تھے۔ پولیس نے ان پر آنسو گیس پھینکی اور پھر فائرنگ کی۔ مسٹر ابیولا کے بارے میں یہ تسلیم کیا جاتا ہے کہ وہ ایک سال قبل ہونے والا صدارتی انتخاب جیت گئے تھے کہ فوج نے انتخابات کو کالعدم قرار دے دیا۔

اسی دوران امریکی نمائندے مسٹر جیسی جیکسن نے کہا کہ امریکہ نائیجیریا کے خلاف اقتصادی پابندیاں عائد کرنے اور نائیجیریا کے امریکہ میں موجود اثاثے منجمد کرنے کے بارے میں غور کر رہا ہے۔ یہ اقدامات اس وقت تک برقرار رکھے جائیں گے جب تک فوجی حکومت جاری ہے۔ مسٹر جیکسن نے جیل میں مسٹر ابیولا سے دو گھنٹے تک ملاقات کی۔

روانڈا فوری امداد کی ضرورت

روانڈا کی صورت حال اس درجہ سنگین اور گھمبیر ہے کہ اس کی فوری مدد کی ضرورت ہے۔ امریکہ کے صدر مسٹر کلنٹن نے کانگریس سے کہا ہے کہ وہ روانڈا کے لئے فوری طور پر ٣٢٠ ملین (٣٢ کروڑ) ڈالر کی رقم کی امداد کی منظوری دے تا اس علاقے میں شدید اور خطرناک صورت حال کو سنبھالا جا سکے اور انسانیت کی تکالیف کو دور کرنے کا راستہ نکالا جا سکے۔

مسٹر کلنٹن نے کہا کہ امریکہ کا دفاعی ادارہ پینٹاگان کیگالی کا ائرپورٹ کھول سکتا ہے تا کہ انسانی بہبود کی امداد کی تقسیم کی جا سکے۔ اس سے قبل سرحدوں پر موجود مہاجرین کے کیمپوں میں امریکی فوجی انسانی بہبود کی خدمات سرانجام دے رہے ہیں۔ صدر کلنٹن نے کہا کہ یہ امداد کافی نہیں ہے۔ امریکہ کو اور زیادہ امداد کرنی چاہئے یہ بات انہوں نے اس وقت کہی جب ١٣٠٠ ٹن خوراک کپڑے اور دیگر امدادی سامان روانڈا پہنچا۔

امریکی کانگریس نے اس سے قبل روانڈا کے لئے ٥٠ ملین (٥ کروڑ ڈالر) کی ہنگامی امداد منظور کی تھی۔

مغربی لائبیریا میں قتل عام

افریقن امن فورس کے ایک سینئر افسر نے الزام لگایا ہے کہ مغربی لائبیریا کے علاقے میں شہریوں اور مسلح افراد کے درمیان لڑائی کے نتیجے میں قتل عام ہو رہا ہے۔

یونائیٹڈ لبریشن موومنٹ کے بارے میں بتایا گیا ہے وہ لڑنے والوں اور شہریوں دونوں کے لئے اجتماعی قبریں کھود رہے ہیں۔ اور اس طرح سے نسلی فسادات کے نتیجے میں ہلاک ہونے والوں کی ایک بڑی تعداد کو دفن کرنے کے انتظامات کئے جا رہے ہیں۔

یونائیٹڈ لبریشن موومنٹ ان تین گروپوں میں سے ایک ہے جس نے ایک سال قبل ہمسایہ ملک بینن میں ایک امن معاہدے پر دستخط کئے تھے۔ لیکن ان کے گروپ میں موجود بعض گروپ گزشتہ مارچ سے آپس میں لڑ رہے ہیں۔ متحارب فریقین ایک دوسرے پر بد عہدیوں اور معاہدہ کی روح کو سبوتاژ کرنے کے الزامات لگا رہے ہیں۔ فساد زدہ علاقے سے بھاگ کر آنے والوں نے دونوں گروپوں پر آبروریزی' لوٹ مار' جان و مال کی تباہی کے الزامات عائد کئے ہیں۔ انہوں نے امن قائم کرنے والے اداروں سے قتل عام ختم کرانے کی اپیل کی ہے۔

تین ہفتے قبل اس علاقے سے امن فوج شدید بارشوں کی وجہ سے واپس بلائی گئی تھی۔ کیونکہ شدید بارش سے ایک سڑک بہہ گئی تھی جس سے ان کا دوسروں سے رابطہ ٹوٹ گیا تھا۔

سلامتی کونسل کی مستقل نشست

اقوام متحدہ کی سلامتی کونسل کی مستقل نشست کے لئے امریکہ جرمنی کی حمایت کر رہا ہے۔ اب برطانیہ نے بھی جرمنی کی حمایت کی ہے۔ برطانیہ اور فرانس کئی نسلوں سے آپس میں حریف رہے ہیں۔ دونوں عالمی جنگیں ان دونوں ملکوں کی آپس میں دشمنی کا ایک نتیجہ تھیں۔ لیکن تاریخ کا دھارا آج جس رخ پر مڑ رہا ہے اس کے نتیجے میں برطانیہ آج جرمنی کی حمایت کر رہا ہے کہ اسے مسلمہ عالمی طاقت بنا دیا جائے۔

برطانوی وزیر خارجہ مسٹر ڈگلس ہرڈ نے ایک ہفتے میں دوسری بار جرمنی کے لئے سلامتی کونسل کی نشست کی تائید کی ہے۔ برطانوی اخبار فنانشل ٹائمز نے بتایا ہے کہ جب برطانوی وزیر خارجہ سے یہ سوال پوچھا گیا کہ کیا برطانیہ' جرمنی کو سلامتی کونسل کا مستقل رکن بنانے کے سلسلے میں تائید کرے گا۔ تو انہوں نے کہا ہاں! کیوں نہیں۔ ہم ضرور تائید کریں گے۔

بقیہ صفحہ ۴

کمرہ میں تین دن ڈاکٹر سلام اس انتظار میں رہے کہ وزیر اعظم بینظیر سے ملاقات کا وقت ملے لیکن ان کو ملاقات کے لئے وقت نہ دیا گیا۔

آج کل ڈاکٹر سلام سخت علیل ہیں۔ لیکن کیا آج بھی ہم اپنے تنگ دلوں میں کچھ وسعت پیدا کر کے 'ڈاکٹر عبد السلام کو' قبل اس کے کہ وہ جہان فانی سے گذر جائیں' اپنے وطن عزیز پاکستان میں بلا کر کھلے عام قومی اعزاز سے نواز نہیں سکتے۔ ایسا بہت سالوں قبل ہونا چاہئے تھا۔

یقیناً ایسا کرنا ڈاکٹر سلام کی ضرورت نہیں بلکہ یہ ایک ہماری اپنی قومی ذمہ داری کی ادائیگی ہو گی"۔

گھر بھی اعلیٰ اخلاق سے جیتے جائیں گے۔ دنیا بھی اعلیٰ اخلاق سے جیتی جائے گی۔

(حضرت امام جماعت احمدیہ الرابع)

وصایا

ضروری نوٹ:۔
مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جا رہی ہے کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق یا کسی بہت سے کوئی اعتراض ہو تو دفتر بہشتی مقبرہ کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری
مجلس کارپرداز ربوہ

مسل نمبر ۲۹۶۱۲ میں رفیق احمد ولد مکرم محمد بخش صاحب قوم آرائیں پیشہ دوکانداری عمر ۵۶ سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر ۳۶۷ ج۔ب جلیانوالہ ضلع ٹوبہ ٹیک سنگھ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۹۴-۶-۱۵ میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ مکان سکنی جس میں تین دوکانیں بھی ہیں مالیتی ایک لاکھ روپے اس وقت مجھے مبلغ ۸۰۰۰ سالانہ روپے ماہوار بصورت دوکانداری مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ العبد رفیق احمد چک نمبر ۳۶۷ ج۔ب جلیانوالہ P.O خاص ٹوبہ ٹیک سنگھ گواہ شد نمبر ۱ ضیاء الحق ولد چوہدری ولی الحق چک نمبر ۳۶۷ ج۔ب ضلع ٹوبہ ٹیک سنگھ گواہ شد نمبر ۲ چوہدری عبد القادر امیر ضلع ٹوبہ ٹیک سنگھ۔

مسل نمبر ۲۹۶۱۳ میں ثریا بیگم زوجہ رفیق احمد صاحب قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر ۵۴ سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر ۳۶۷ ج۔ب جلیانوالہ ضلع ٹوبہ ٹیک سنگھ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۹۴-۶-۴ میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ طلائی زیورات وزنی ۳۲ گرام مالیتی بارہ ہزار روپے اور حق مہر وصول شدہ پانچ سو روپے اس وقت مجھے مبلغ ۱۵۰ روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ الامتہ ثریا بیگم زوجہ رفیق احمد چک نمبر ۳۶۷ ج۔ب ضلع ٹوبہ ٹیک سنگھ گواہ شد نمبر ۱ رفیق احمد خاوند موصیہ مسل نمبر ۲۹۶۱۲ گواہ شد نمبر ۲ چوہدری عبد القادر امیر ضلع ٹوبہ ٹیک سنگھ۔

اطلاعات و اعلانات

اعلان داخلہ نصرت جہاں انٹر کالج ربوہ

○ نصرت جہاں انٹر کالج ربوہ میں سال اول کے لئے پری میڈیکل، پری انجینئرنگ اور آرٹس (صرف ریاضی، شماریات، اکنامکس گروپ میں) مندرجہ ذیل پروگرام کے مطابق داخلہ شروع ہے۔

۱۔ مطبوعہ داخلہ فارم و پراسپکٹس دفتر نصرت جہاں اکیڈمی ربوہ سے صبح آٹھ بجے تا بارہ بجے دوپہر حاصل کئے جاسکتے ہیں۔
۲۔ داخلہ فارم جمع کروانے کی آخر تاریخ ۸۔ اگست ۱۹۹۴ء مقرر ہے۔
۳۔ انٹرویو مورخہ ۱۰۔ اگست ۱۹۹۴ء کو صبح ساڑھے سات بجے نصرت جہاں اکیڈمی میں ہونگے۔
۴۔ کامیاب امیدواروں کی لسٹ ۱۱۔ اگست ۱۹۹۴ء کو نوٹس بورڈ پر لگادی جائے گی۔

نصرت جہاں انٹر کالج ربوہ فیصل آباد بورڈ سے باقاعدہ منظور شدہ ہے۔ اور یہاں N.C.C. کی تربیت بھی دی جاتی ہے۔

(پرنسپل نصرت جہاں اکیڈمی ربوہ)

مشرقی یورپ میں تعلیم کے مواقع

○ مشرقی یورپ میں میڈیکل اور دیگر کورسز کے لئے امکانات پیدا ہو رہے ہیں۔ ایسے احمدی طلبہ جو وہاں داخلہ کے خواہش مند ہوں اپنے کوائف امیر صاحب یا صدر صاحب سے تصدیق کروا کے فوری طور پر وکالت تبشیر ربوہ میں بھجوادیں۔

وکالت تبشیر

تحریک وقف زندگی و داخلہ جامعہ احمدیہ ۱۹۹۴ء

۱۔ حضرت امام جماعت احمدیہ الثانی وقف اور جامعہ احمدیہ میں داخلہ کے متعلق فرماتے ہیں۔
"میں جماعت کو دعوت دیتا ہوں کہ وہ اپنے اخلاق کا ثبوت دے۔ اور نوجوان زندگیاں وقف کریں۔ ہر احمدی گھر سے ایک نوجوان ضرور اس کام کے لئے پیش کیا جائے۔ مدرسہ احمدیہ میں داخلہ کے لئے ہر سال کم از کم پچاس طالب علم آنے چاہئیں۔ سو (۱۰۰) ہوں تو بہتر ہے"۔

۲۔ حضرت امام جماعت احمدیہ الثالث جامعہ احمدیہ میں طلباء کی تعداد کو دیکھتے ہوئے فرماتے ہیں۔
"جس تعداد میں نوجوان جامعہ احمدیہ میں داخل ہوتے ہیں اور باقاعدہ مربی بنتے ہیں اسے دیکھتے ہوئے میں سمجھتا ہوں کہ وہ ہماری ضروریات کے ہزارویں حصہ کو بھی پورا نہیں کرتے"۔

۳۔ حضرت امام جماعت احمدیہ الرابع فرماتے ہیں۔
آئندہ سو سالوں میں دین حق نے جس کثرت سے ہر جگہ پھیلنا ہے اس کے لئے لاکھوں تربیت یافتہ غلام چاہئیں۔ ایسے واقفین زندگی چاہئیں جو خدا کی راہ میں محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے غلام ہوں۔ ہر طبقہ زندگی سے کثرت کے ساتھ واقفین زندگی چاہئیں"

۴۔ جامعہ احمدیہ کی تعداد بڑھانے کے لئے مجلس مشاورت کا فیصلہ ہے۔
"ہر ضلع کی جماعت ۲۵۰ چندہ دہندگان پر کم از کم ایک میٹرک پاس طالب علم جامعہ احمدیہ میں برائے تعلیم بھجوائیں۔

ہومیوپیتھک کتب و ادویات

دنیا بھر میں کہیں بھی درکار ہوں تو ہم ڈاک خرچ کے ساتھ آپ کو بھجوا سکتے ہیں۔ مثلاً

• جرمن و پاکستانی پوٹنسیاں • جرمن و پاکستانی بائیوکیمک • جرمن و پاکستانی مدر ٹنکچرز
• جرمن پیٹنٹ ادویات • ہر قسم کی ٹکیاں و گولیاں • خالی کیپسولز • شوگر آف ملک
• خالی شیشیاں و ڈراپرز •
• اردو ہومیو کتب میں خصوصاً ڈاکٹر عابد حسین صاحب کی ابتدائی چار کتب کا سیٹ ۱۵% خصوصی رعائت کے ساتھ۔ یہ سیٹ مبتدیوں کیلئے عام فہم اور آسان ہے اور پرانے ہومیوپیتھس کیلئے جامع اور فکر انگیز ہے۔
• ڈاکٹر محمد مسعود قریشی صاحب کی بائیوکیمسٹری اور تحقیق الادویہ ڈاکٹر کینٹ کی ہومیوپیتھک فلسفہ، اسی طرح ڈاکٹر کلارک کی THE PRESCRIBER اور ڈاکٹر بورک کی انگلش میں METERIA MEDICA WITH REPERTORY وغیرہ

فون: 04524-771
04524-211283
فیکس: 92-04524-212299

کیور ٹو میڈیسن (ڈاکٹر ریاض ہومیو) کمپنی گولبازار ربوہ

جامعہ احمدیہ میں داخلہ کے لئے واقفین زندگی طلباء کا انٹرویو ۲۱ اگست ۱۹۹۴ء کو ہو گا۔ امراء و صدر صاحبان، مربیان و معلمین کرام کی خدمت میں درخواست ہے کہ آئمہ حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ کے ارشادات اور مجلس مشاورت کے فیصلہ کے مطابق اپنے حلقہ سے زیادہ سے زیادہ ذہین، ہونہار، خدمت دین کا شوق رکھنے والے، مخلص طلباء کو جامعہ احمدیہ میں بھجوانے کے لئے کوشش فرمائیں۔

(وکیل الدیوان تحریک جدید ربوہ)

کمپیوٹر سائنس، کمپیوٹر انجینئرز ایسوسی ایشن

○ تمام احباب جماعت جو مندرجہ بالا فیلڈز میں B.Sc یا اس سے زائد ڈگری رکھتے ہوں یا کسی مستند ادارہ سے کم از کم دو سالہ ڈپلومہ / سرٹیفکیٹ کورس مکمل کیا ہو سے درخواست ہے کہ اپنے کوائف (نام، ولدیت، موجودہ پتہ، فون نمبر، تعلیم، فیلڈ، تعلیمی ادارہ کا نام) سے ۲۰۔ اگست تک مندرجہ ذیل پتہ پر اطلاع دیں۔

مرزا غلام قادر احمد
معرفت وکالت مال ثانی
تحریک جدید انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ

بقیہ صفحہ ۱

مختصر نویسی ۹۴-۸-۱۸
دوسری شفقت۔ اکاؤنٹس گروپ ۹۴-۸-۲۲۔ مختصر نویسی ۹۴-۸-۲۳
تعلیمی قابلیت۔ ۱۹۹۳ء کا ضمنی امتحان میٹرک اور سالانہ امتحان میٹرک ۱۹۹۴ء پاس کرنے والے طلبہ درخواست دینے کے اہل ہیں۔ (مزید تفصیلات کے لئے روزنامہ جنگ مورخہ ۹۴-۷-۲ ملاحظہ فرماویں)

نظارت تعلیم

بقیہ صفحہ ۴

کے گھروں میں داخل ہونے لگا اور وہ اپنے سامانوں کو اونچی اونچی جگہ رکھنے لگے۔ دیکھتے ہی دیکھتے پانی اور تیزی سے چڑھنے لگا۔ سامان چھوڑ کر یہ لوگ جانیں بچانے کے لئے گھر کی چھتوں پر اور اونچے اونچے درختوں پر چڑھنے لگے۔ ہر طرف چیخ و پکار کی دل ہلانے والی آوازیں آرہی تھیں۔ جو پانی کے بلند ہونے کے ساتھ ساتھ دبتی جارہی تھیں۔ کیونکہ ہر اونچی سے اونچی جگہ بھی پانی میں ڈوبتی جارہی تھی۔ اور چلانے والے لوگوں کو غرق کرچکی تھی۔ اب صرف پانی کی خوفناک آوازیں آرہی تھیں۔

خبریں

ربوہ: 4۔ اگست۔1994ء
صبح سے بادل چھائے ہیں
درجہ حرارت کم از کم 29 درجے سنٹی گریڈ
اور زیادہ سے زیادہ 33 درجے سنٹی گریڈ

○ وفاقی حکومت نے یکم جنوری ۱۹۸۰ء کے بعد سے بننے والے تمام شناختی کارڈ منسوخ کر دیئے ہیں اس اقدام کا مقصد غیر قانونی طور پر پاکستان میں داخل ہونے والے غیر ملکیوں کا پتہ چلانا ہے چمن کے راستے سے بھی افغان مہاجرین کا داخلہ بند کرنے کا فیصلہ کیا گیا ہے۔

○ وزیر اعظم نے کہا ہے کہ تعلیمی بجٹ میں اضافہ کے لئے قانون سازی کی جائے گی ایسا قانون بنائیں گے کہ کوئی حکومت تعلیمی بجٹ میں کمی نہ کر سکے تعلیمی خرچ کو ملک کی مجموعی آمد سے منسلک کر دیا جائے گا۔ انہوں نے کہا کہ غیر ترقیاتی اخراجات میں کمی اور ترقیاتی اخراجات میں اضافے کا پروگرام بنایا گیا ہے۔ ہر سال ۶ ہزار دیہات کو بجلی فراہم کی جائے گی۔ قوم کو جدید تقاضوں سے ہم آہنگ کرنے کے لئے کمپیوٹر کی تعلیم عام کریں گے۔

○ قائد حزب اختلاف مسٹر نواز شریف نے کہا ہے کہ ملک میں بنیادی انسانی حقوق عملاً معطل ہیں۔ میرے دورہ ڈیرہ غازی خان کے بعد سے وہاں پر تشدد کی کارروائیاں ہو رہی ہیں ۱۰ سالہ بچے سے لے کر ۸۰ سالہ بوڑھے تک کو گرفتار کیا جا رہا ہے۔ صدر لغاری کے حلقہ سے ہمارے صوبائی اسمبلی کے امیدوار مرزا خان تالپور نے ہمارے اعزاز میں کھانا دیا ان کو گرفتار کر لیا گیا وہ ابھی تک جیل میں ہیں۔ ستائے ہوئے لوگ اپنے اوپر ہونے والے مظالم کے خلاف مظاہرہ کرنے اسلام آباد آ رہے تھے کہ راستے میں گرفتار کر لئے گئے۔

○ ڈیرہ غازی خان کے نواز لیگ کے ۱۷۰ کارکنوں کو اسلام آباد اور گوجر خان میں گرفتار کر لیا گیا۔ یہ لوگ تشدد کی کارروائیوں کے خلاف ایوان صدر کے سامنے علامتی بھوک ہڑتال کرنا چاہتے تھے۔ ایوان صدر کے باہر احتجاجی کیمپ اکھاڑ دیا گیا۔

○ مسلم لیگ ج کے سربراہ حامد ناصر چٹھہ ایم کیو ایم سے صلح کی کوششوں کو پایہ تکمیل تک پہنچانے کے لئے الطاف حسین سے ملاقات کے لئے گئے لندن میں رک گئے ہیں۔ انہوں نے صدر اور وزیر اعظم کی درخواست پر ایسا کیا ہے۔

○ ایک سرکاری ترجمان نے کہا ہے کہ اخبارات میں ایسی خبریں شائع ہو رہی ہیں کہ حکومت اخبارات پر کسی قسم کی پابندیاں عائد کرنا چاہتی ہے۔ یہ ساری غلط خبریں ہیں اور ڈس انفارمیشن کا حصہ ہے۔ حکومت ایسی کسی بات پر غور نہیں کر رہی۔

○ وزیر خارجہ سردار آصف احمد علی نے ڈھاکہ میں کہا ہے کہ پاکستان جوہری ہتھیار بنانے کی صلاحیت رکھتا ہے۔ جب چاہے گا ایٹم بم بنا لے گا۔

○ مسلم لیگ کی مجلس عاملہ نے حکومت پر دباؤ بڑھانے کا فیصلہ کر لیا ہے مسلم لیگ کے مطابق حالیہ رابطہ عوام مہم میں عوام میں جو جذبہ دیکھا گیا ہے وہ ۱۹۹۳ء کے انتخابات میں بھی نہیں دیکھا تھا۔ مسلم لیگ نے حکومت کی تبدیلی تک نواز شریف کو رابطہ عوام مہم چلانے کا اختیار دے دیا ہے۔

○ حزب اختلاف کے لیڈر شیخ رشید نے کہا ہے کہ ستمبر میں حکومت کے خلاف آخری جنگ ہو گی۔ انہوں نے تجویز پیش کی کہ بے نظیر کے خلاف تحریک عدم اعتماد پیش کر دینی چاہئے پھر حکومت نہیں چلے گی۔

○ صنعت اور تجارت کے الگ الگ ایوان قائم کرنے کا فیصلہ کیا گیا ہے رائے معلوم کرنے کے لئے سوالنامہ آئندہ ہفتے صنعت و تجارت کے نمائندگان کو بھیجا جائے گا۔

○ صدر فاروق احمد خان لغاری ۱۷۔ اگست کو بلوچستان پہنچیں گے۔ نواز شریف ۱۱۔ اگست کو اور مرتضیٰ بھٹو ۹۔ کو پہنچ رہے ہیں۔ صوبے کی سیاست میں ان رہنماؤں کے دورے سے تیزی پیدا ہو گئی۔

○ حکومت پاکستان کراچی میں بھارتی قونصل خانہ بند کرنے پر غور کر رہی ہے۔ کراچی میں فرقہ وارانہ فسادات میں بھارتی سفارت کار ملوث ہیں جو دہشت گردی کی تربیت بھی دیتے ہیں۔ پکڑے جانے والے دہشت گردوں نے بھارتی حکومت کی سرپرستی کا اعتراف کیا ہے۔ حکومت کو ٹھوس ثبوت مل گئے ہیں۔

○ بھارت نے کہا ہے کہ کراچی میں قونصل خانہ بند کرنے سے دو طرفہ تعلقات متاثر ہوں گے۔

○ ایم کیو ایم نے سندھ اسمبلی کے اجلاس میں شمولیت کا فیصلہ کر لیا ہے۔

○ پنجاب بھر میں ٹرانسپورٹ کے کرایوں میں اضافہ کرنے کا فیصلہ کر لیا گیا ہے۔

○ بریگیڈیئر امتیاز نے مبینہ تشدد کے باوجود نواز شریف کے خلاف بیان دینے سے انکار کر دیا ہے۔ یہ بات ان کے وکیل نے بتائی ہے۔ وکیل نے کہا ہے کہ میرے موکل محب وطن شہری ہیں تفتیشی حکام کے دباؤ میں نہیں آئے۔ ذہنی اور جسمانی تشدد بریگیڈیئر امتیاز کی زندگی کے لئے خطرناک ہو سکتا ہے۔

○ جماعت اشاعت توحید و سنت دار العلوم پنج پیرے کے امیر اور مقدمہ بغاوت میں ملوث میجر عامر کے بھائی مولانا طیب نے کہا ہے کہ میجر عامر کہیں باہر نہیں گیا۔ میں نے اسے باہر آنے سے روک رکھا ہے۔ عامر ایمان دار ہے اس نے دشمن کے ایجنٹ پکڑے ہیں۔ اور ہمیشہ ظالم کے گریبان میں ہاتھ ڈالا ہے۔ اگر وہ غدار ہے تو میں اس سے پہلے غدار ہوں۔ انہوں نے کہا کہ ہم اپنی درسگاہ کی بے حرمتی کا بدلہ ضرور لیں گے۔ یہ وہ مقام ہے جہاں سے بے غیرتی کی سرحدیں شروع ہو جاتی ہیں۔

○ گدو کے بجلی گھر میں پانی داخل ہو جانے سے ۶ یونٹ بند کر دیئے گئے ہیں۔ حکام نے کہا ہے کہ بجلی کی فراہمی میں کمی نہیں ہو گی۔

○ ملک میں بجلی کی پیداوار میں ۱۲۴۵ میگا واٹ کا اضافہ ہو جانے سے لوڈ شیڈنگ مکمل طور پر ختم کر دی گئی ہے۔ وزیر اعظم بے نظیر ۱۰۔ اگست کو منگلا اور ۱۱۔ اگست کو مظفر گڑھ اور گدو کے بجلی گھروں میں بجلی پیدا کرنے کے نئے یونٹوں کا افتتاح کریں گی۔

○ پاکستان کو دہشت گرد قرار دینے کے لئے تازہ سازشوں کا انکشاف ہونے کے بعد صدر وزیر اعظم اور کشمیر کمیٹی کے سربراہ نوابزادہ نصر اللہ خان میں ایک اہم ملاقات ہوئی جس میں اس صورت حال کا مقابلہ کرنے پر غور کیا گیا۔

○ اسرائیل نے پاکستان کو دوستی کی پیشکش کی ہے اور کہا ہے کہ جن ملکوں سے ہم جنگیں لڑتے رہے ہیں ان کے ساتھ دوستی ہو چکی ہے تو پاکستان کے ساتھ کیوں نہیں ہو سکتی۔ روس میں اسرائیلی سفیر نے کہا ہے کہ پاکستان اگر ہم سے تعلقات بہتر بنانا چاہے تو دیر نہیں کریں گے۔

○ تحریک جعفریہ کے قائد علامہ ساجد نقوی نے کہا ہے کہ اگر ناموس صحابہ بل پاس کیا گیا تو ملک جہنم بن جائے گا۔ بل کے مندرجات انتہائی متنازعہ اور مشکوک ہیں۔

○ عدلیہ اور ججوں کے خلاف بیان دینے پر آزاد کشمیر کے وزیر اعظم سردار عبدالقیوم کے صاحبزادے سردار عتیق کو آزاد کشمیر سپریم کورٹ نے طلب کر لیا ہے۔

○ آزاد کشمیر کے وزیر اعظم سردار عبدالقیوم نے کہا ہے کہ ہم اپوزیشن سے مل کر مشترکہ پالیسی بنانے کو تیار ہیں لیکن کوئی ہمیں بے وقوف نہیں بنا سکتا۔ کوئی ہم سے زیادہ صاحب فراست نہیں۔ صدر آزاد کشمیر سردار سکندر حیات اپوزیشن رہنماؤں کو بلا لیں میں بھی آ جاؤں گا۔

○ صدر لغاری نے امید ظاہر کی ہے کہ مالیاتی اصلاحات کے باعث غیر ملکی افراد جلد پاکستان میں سرمایہ کاری کریں گے۔ امریکہ نے پاکستان کی مالیاتی پالیسیوں پر اطمینان کا اظہار کر دیا ہے۔

○ مقبوضہ کشمیر میں حریت پسندوں نے قابض بھارتی حکام سے کہا ہے کہ سری نگر میں درگاہ حضرت بل کا محاصرہ فوری طور پر ختم نہ کیا گیا تو مجاہدین حملے شروع کر دیں گے۔

سرمہ نور والوں کا
نورانی کاجل دستیاب ہے
شفاخانہ رفیق حیات رجسٹرڈ گولبازار ربوہ
فون 04524-777

گھر بیٹھے دنیا کی نشریات سے لطف اندوز ہونے
ہر قسم کے ڈش اینٹینا خریدنے کیلئے
قیمت ۱۰,۰۰۰ ڈش ۸ فٹ مع مکمل فٹنگ
نیو محمود ٹیلیویژن 21۔ ہال روڈ لاہور
فون: 7226508 355422 7235175

ضروری اطلاع!
بیماریوں کو چھپانا اور علاج سے غفلت کوئی اچھی بات نہیں۔ بیرون جات کے مریض اپنی بیماری کی تفصیل لکھ کر دوا منگوا سکتے ہیں۔ ہماری دوائیں موثر اور قیمتیں مناسب۔
• اپنا ایڈریس صاف لکھیں تو ہم دوائی وی پی پارسل کر دیں گے۔
منیجر
جدید دواخانہ خدمت خلق
گولبازار ربوہ فون: 659